باب 18
پانی کی افراط پانی کی قلت

پیاس کیسے بجھائیں؟

نلامڑا، آندھرا پردیش

سگونا اپنی کتاب پڑھ رہی تھی جب اس نے دروازہ پر آہٹ سنی۔ اس نے دیکھا کہ وہاں شہر سے ایک مہمان آیا ہوا تھا۔ اپّا نے مہمان کا خیر مقدم کیا انھوں نے سگونا سے کہا کہ ان کے لیے ایک کولڈ ڈرنک پینے کے لیے لائے۔ مہمان نے کہا کہ

''میں ٹھنڈے شربت نہیں پیتا ہوں'' میں ایک گلاس پانی پی لوں گا۔ اپّا نے کہا'' آج کل ہمارے یہاں پانی صاف نہیں آرہا ہے۔ دیکھنے میں بھی صاف نہیں ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ آپ یہ پانی نہ پئیں۔ ہمارے پاس تو کوئی انتخاب کرنے کی صورت ہی نہیں ہے لہٰذا ہم یہی پانی پیتے ہیں''۔

© NCERT not to be republished

گفتگو کرو

- بغیر صاف کیا ہوا یا گندہ پانی ہمارے جسم کو کیسے نقصان پہونچا تا ہے؟
- کیا تم نے اپنے علاقے میں کبھی گندہ یا بغیر صاف کیا ہوا پانی دیکھا ہے؟ اس کی کیا وجہ تھی؟
- کیا تم کسی کو جانتے ہو جو ایسے پانی کی ہی وجہ سے بیمار ہو گیا ہو؟ اس کے بارے میں گفتگو کرو۔
- جب مہمان آئے سگونا کے گھر پر انھوں نے ان کو ٹھنڈا پینے کے لیے پیش کیا کیونکہ انھوں نے سوچا کہ ان کو ایسا پانی نہیں پینا چاہیے۔ تم کیا سوچتے ہو سگونا کے اہل خانہ اپنے پینے کے لیے پانی کے سلسلے میں کیا کرتے ہوں گے۔
- مہمان نے کہا کہ وہ ٹھنڈا شربت نہیں پیتا تمہارے خیال میں اس نے ایسا کیوں کہا؟

پانی کے کھیل

بازار گاؤں، مہاراشٹر،

بازار گاؤں کے قریب ایک بڑا پانی کا پارک تھا۔ (چار دیواری سے گھری تفریح کی جگہ) ایک دن روہن اور رینا اپنے والدین کے ساتھ پانی کے پارک میں گئے۔ وہاں بہت سارے پانی کے فوّارے تھے۔ تبھی رینا بول اٹھی "ارے روہن! دیکھو وہاں پر کئی طرح کے پانی کے فوارے ہیں"۔ روہن بولا "اور وہاں دیکھو! کتنے بڑے بڑے تالاب ہیں"۔ چھپاک! چھپاک! دونوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا، زوم! زوم! زوم! ایک بڑا پانی کا ریلا جا رہا تھا۔

© NCERT not to be republished

بچے بڑی سی پھسل پٹی پر سے پھسلتے ہوئے چھپاک کر کے پانی میں گر رہے ہیں۔ روہن بھی ایک بڑے جھولے میں گھس گیا اور بس ایک سیکنڈ میں ہی بہت اونچائی سے نیچے پانی میں چھلانگ لگا دی رینا کی تو چیخ ہی نکل گئی۔ تب ہی انھیں پارک کے باہر سے شور وغل اور زور سے چیخنے کی آوازیں آنے لگیں۔ سب بڑے گیٹ کی طرف دوڑ پڑے۔

وہاں لوگوں کا ایک ہجوم تھا جو خالی بالٹیاں اور مٹکے اٹھائے ہوئے تھے۔ ایک چھوٹا بچہ جو ایک خالی بوتل لیے ہوئے اپنی ماں سے لپٹا ہوا تھا۔ روہن کی ماں ہجوم میں سے ایک عورت کے پاس گئیں۔ ''ماجرہ کیا ہے؟'' انھوں نے پوچھا، عورت نے غصے سے جواب دیا'' آپ پوچھتی ہیں ماجرہ کیا ہے؟ ہمارے کنوؤں میں بالکل پانی نہیں ہے۔ ہم اپنا پانی جب ہی حاصل کر پاتے ہیں جب ہفتہ میں ایک پینے کے پانی کا ٹینکر آتا ہے۔ آج وہ بھی نہیں آیا ہے اور یہاں اتنا بہت سا پانی ہے صرف تم لوگوں کے پھسلنے اور لطف اٹھانے کے لیے۔ بتایئے ہمیں کیا کرنا چاہیے''۔

پڑھیے اور لکھیے۔

- کیا تم نے کبھی اپنے گھر میں پانی کی کمی کا سامنا کیا ہے؟ کب؟

- تم نے کیا کیا تھا؟

© NCERT not to be republished

- کیا تم کبھی پانی میں کھیلے ہو؟ کہاں اور کب؟

- کیا کبھی ایسا بھی وقت ہوتا ہے جب تمہیں پانی میں کھیلنے کی اجازت نہیں ہوتی اس کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟

- پانی کے پارک میں بہت سارا پانی کھیلنے کے لیے ہوتا ہے۔لیکن پاس ہی کے گاؤں میں پانی پینے تک کے لیےنہیں ہوتا۔
- اگر تم کسی پانی کے پارک میں جاؤ تو معلوم کرو کہ پارک میں پانی کہاں سے آتا ہے؟

© NCERT not to be republished

کیا ہم اسے پی سکتے ہیں!

کف پریڈ، ممبئی

لفٹ 26ویں منزل پر رک گئی۔ دیپک کو لفٹ میں جانا بہت پسند ہے۔آج اسکول میں چھٹی تھی۔ دیپک ماں کے ساتھ رضیہ میڈم کے گھر گیا تھا۔اس کی ماں وہاں کام کرتی تھیں۔گھر میں خاموشی اور ٹھنڈک تھی اور چمکتا ہوا صاف شفاف تھا۔رضیہ میڈم ایک اخبار پڑھ رہی تھیں جب انھوں نے دیپک کو دیکھا تو وہ مسکرائیں ''کیا آج چھٹی ہے؟'' انھوں نے پوچھا۔انھوں نے ٹی وی چلا دیا اور دیپک جلدی ہی کارٹون کی دنیا میں محو ہوگیا۔

رضیہ نے پشپا کو پکارا ''بیٹا! اخبار میں خبر ہے کہ اس علاقے میں گٹر کا پانی پینے کے پانی میں مل گیا ہے،لکھا ہے

اس علاقے میں بہت سے لوگ بیمار ہوگئے ہیں۔دست اور الٹیاں ہورہی ہیں اس کی وجہ سے۔تم نے کل جو پانی بھرا تھا اس کو پھینک کیوں نہ دو اور کچھ تازہ پانی پینے کے لیے ابالنے کو رکھ دو اور اپنے گھر کے لوگوں کے لیے پانی بھی لے جاؤ''

دیپک یہ سن کر خوش ہوگیا اس نے سوچا کہ ''کم از کم آج مجھے قطار میں تو نہیں کھڑا رہنا پڑے گا۔ یہ واقعی چھٹی ہے میرے لیے!''

اپنی کاپی میں لکھو

- رضیہ نے جب اخبار پڑھا تو وہ پریشان کیوں تھی۔
- رضیہ نے کہا کہ جتنا بھی پانی کل بھرا گیا تھا پھینک دیا جائے۔کیا یہ پانی کسی اور کام میں استعمال نہیں کیا جاسکتا تھا؟
- انھوں نے کس طرح سے پانی کو صاف کرنے کا منصوبہ بنایا؟
- کیا تم پانی صاف کرنے کے مختلف طریقوں سے واقف ہو ان کی وضاحت کرو۔
- فرض کرو رضیہ نے خبر نہ پڑھی ہوتی اور ہر شخص بغیر ابالے ہوئے پانی پی لیتا تو کیا ہوتا؟

گفتگو کرو

- جہاں دیپک رہتا ہے وہاں سرکاری نل پر قطار میں کھڑا رہنا پڑتا ہے۔رضیہ کے گھر میں پانی تمام دن میں آتا رہتا ہے۔ایسا کیوں ہے؟
- رضیہ نے پانی سے متعلق خبر اخبار میں پڑھی کیا تم نے اخبار میں پانی سے متعلق کوئی خبر پڑھی ہے؟ کس طرح کی خبر؟ بات چیت کرو۔

© NCERT not to be republished

بات چیت کیجیے

- گذشتہ ایک مہینے کے اخباروں کو دیکھو۔ پانی سے متعلق تمام خبروں کو تلاش کرو۔ ان کو کاٹ کر ایک بڑے کاغذ پر بڑا سا کولاج (ملی جلی تصویر) بناؤ۔ اور ان پر گفتگو کرو۔ کیا تم نے کبھی دستوں اور الٹیوں کی تکلیف اٹھائی ہے؟ تم کو کیسا لگا تھا؟

ہمیں جب دست اور قے کی زیادتی ہوتی ہے ہمارے جسم سے بہت سارا پانی نکل جاتا ہے۔ یہ خطرناک ہوسکتا ہے ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ جو پانی ہمارے جسم سے نکل جاتا ہے اس کی کمی کو ہم پورا کریں۔

ہمیں کافی مقدار میں پانی پینا چاہیے اگر ایسا ہو جائے تو ہمیں پانی میں کچھ نمک اور شکر بھی ملا لینا چاہیے۔

اس کے لیے ایک چمچ شکر میں ایک چٹکی نمک ایک گلاس ابال کر ٹھنڈے کیے گئے پانی میں ملا کر پہلے چکھ لیں کہ اس میں نمک بہت زیادہ تو نہیں ہے۔

پانی ہمارے آنسوؤں سے زیادہ نمکین نہیں ہونا چاہیے جب کسی شخص کو دست اور قے ہو جائیں تو پانی اس کو بہت آہستہ سے گھونٹ بھر کر لینا چاہیے۔ ہلکا کھانا کھانا چاہیے۔

شیر خوار بچوں کو اپنی ماں کا دودھ ہی لیتے رہنا چاہیے۔ کیونکہ یہ ان کے لیے بہت اچھا ہے۔ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ کوئی دوا لے لی جائے اور کچھ گھریلو حفاظتی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔ پھر بھی اگر دستوں میں کمی نہ آئے تو یہ ضروری ہے کہ کسی ڈاکٹر سے مشورہ کر لیا جائے۔

پانی کا معائنہ اسکول میں

اپنے درجے میں تین گروہ طلبا کے بناؤ۔

- ایک گروہ اسکول کے اندر پینے کے پانی کی سہولیات کے انتظام کی معلومات حاصل کرے گا۔

© NCERT not to be republished

- دوسرا گروہ اسکول کے اندر پاخانہ کے انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کرے گا۔
- تیسرا گروہ اپنی کلاس کے بچوں کی بیماریوں کے بارے میں معلوم کرے گا۔

مندرجہ ذیل سوالات گروہوں کو معلومات جمع کرنے میں معاون ہوں گے۔

گروہ۔ 1

غور سے دیکھو اور نوٹ کرو۔

- (✓) کا نشان صحیح جگہ پر لگاؤ۔
  - تمہارے اسکول میں پانی کہاں سے آتا ہے؟

    نل ☐ ٹنکی ☐ ہینڈ پمپ ☐ یا کوئی اور ☐

  - اپنے اسکول میں پینے کا پانی تم کہاں سے لیتے ہو؟

    نل ☐ ٹنکی ☐ ہینڈ پمپ (برما) ☐ کوئی اور ☐

- اگر کہیں کوئی نل مٹکہ یا ہینڈ پمپ نہ ہو تو تم پانی کیسے حاصل کروگے؟

___

- کیا وہاں تمام نلوں اور ہنڈ پمپوں (برموں) میں پانی موجود ہوتا ہے؟

___

- کیا وہاں ایسا کوئی نل ہے جو ٹپک یا بہہ رہا ہو؟

___

- کیا تمام مٹکے پانی سے بھرے ہوتے ہیں اور کیا وہ ڈھکے ہوتے ہیں؟

___

- کیا مٹکے اور دیگر پانی رکھنے والے برتن روزانہ باقاعدہ صاف کیے جاتے ہیں؟

___

- پینے کے پانی کو محفوظ کیسے بنایا جاتا ہے؟

___

© NCERT not to be republished

- کیا وہاں مٹکے یا پانی رکھنے کے برتن میں سے پینے کے لیے پانی نکالنے کے لیے لمبے ہتھے کے کف گیر موجود ہیں؟ اگر ہیں تو کتنے ہیں؟

- کیا پینے کے پانی کے نلوں اور مٹکوں کے آس پاس کی جگہ باقاعدگی سے صاف کی جاتی ہے؟

غور کرو اور گفتگو کرو۔

- پینے کے پانی کی جگہیں گندی کیوں ہو جاتی ہیں؟
- ان مقامات کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

معلومات حاصل کرو اور اپنی کاپی میں درج کرو۔

- کتنی مرتبہ (دن میں ایک بار، دو دن میں ایک بار، وغیرہ) مٹکے، پانی رکھنے کے برتن اور پانی نکالنے کے کف گیر صاف کیے جاتے ہیں؟ انھیں کون صاف کرتا ہے؟
- تمہارے اسکول میں کتنے بچے ہیں؟ کتنے نل، مٹکے اور ہینڈ پمپ وہاں موجود ہیں؟ کیا یہ بچوں کے لیے کافی ہیں؟
- پانی کے پاس کے مقامات کی کون صفائی کرتا ہے؟
- پانی جو پھیل جاتا ہے یا چھلک کر گر جاتا ہے وہ کہاں جاتا ہے؟

گروہ۔ 2

غور کرو اور لکھو۔

- صحیح جگہ پر (✓) کا نشان لگاؤ۔

- تمہارے اسکول میں رفع حاجت کے لیے کیا انتظامات ہیں؟

پکا بیت الخلا ☐ کھلی جگہ ☐

- وہاں کتنے غسل خانے ہیں؟

© NCERT not to be republished

- کیا وہاں لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے علاحدہ بیت الخلا ہیں؟ ہاں / نہیں
- کیا وہاں غسل خانوں میں پانی ہے؟ ہاں / نہیں
- پانی کہاں سے آتا ہے؟
  - نل سے؟ ہاں / نہیں
  - بھرے ہوئے برتنوں سے؟ ہاں / نہیں
  - گھر سے ہی لے جانا پڑتا ہے؟ ہاں / نہیں
- کیا بیت الخلا کے نزدیک ہاتھ دھونے کے لیے پانی ہے؟ ہاں / نہیں
- کیا تم رفع حاجت کرنے کے بعد ہاتھ صاف کرتے ہو؟ ہاں / نہیں
- کیا کوئی نل ہے جو بہتا یا ٹپکتا رہتا ہے؟ ہاں / نہیں
- کیا غسل خانے صاف رکھے جاتے ہیں؟ ہاں / نہیں

معلوم کرو اور لکھو۔

- تمہارے اسکول میں کتنے لڑکے، لڑکیاں ہیں؟

  لڑکیاں ____ لڑکے ____
- کتنے غسل خانے ہیں؟

  لڑکیوں کے لیے ____ لڑکوں کے لیے ____
- اگر وہاں کوئی نل نہیں ہے تو پانی کون لاتا ہے؟

  ____
- جگہوں کو صاف کون رکھتا ہے؟

  ____

© NCERT not to be republished

اس کے بارے میں گفتگو کرو

- بیت الخلا کے لیے پانی کہاں سے لانا پڑتا ہے؟
- ہم میں سے ہر ایک اس کی بابت کیا کرسکتا ہے؟
- کیا تم نے بس اڈوں اور ریل کے اسٹیشنوں کے غسل خانے دیکھے ہیں؟ وہ گھر کے غسل خانوں، پاخانوں سے کس طرح مختلف ہیں؟

گروہ۔3

اپنے ہم جماعت بچوں سے بات کرو اور مندرجہ ذیل خانوں کو پُر کرو۔ آخری کچھ مہینوں میں کلاس کے کتنے بچے ان بیماریوں کے شکار ہوتے ہیں؟ بچوں کے نام صحیح خانوں میں لکھو۔

ترتیب وار نمبر	دست / اسہال	قے	دست و قے	یرقان (پیلیا)	پیٹ میں درد
1					
2					
3					
4					
5					

اپنے استاد سے تذکرہ کرو تم نے اپنے سروے سے کیا معلومات حاصل کیں۔ اب ایک رپورٹ تیار کرو۔ اپنی حاصل شدہ معلومات کے مطابق اس کے حوالہ سے اور مشوروں کے ساتھ جو تمہارے ہوں۔

اپنے مشوروں اور حاصل شدہ معلومات کے حوالہ سے ایک تازہ رپوٹ تیار کرو۔ اپنی رپورٹ اسمبلی (جہاں سب اساتذہ اور بچے روز صبح جمع ہوتے ہیں) میں پڑھو اور نوٹس بورڈ پر لگاؤ۔

برائے استاد: یہ فہرست عام معلومات جس کے بارے میں بچے جانتے ہی ہیں۔ اگر یہ کالرا کی وجہ سے ہو رہے ہوں تو تم اس کے حوالے سے بات کرسکتے ہو۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ بچے تمام بیماریوں کے ناموں سے واقف ہوں۔

© NCERT not to be republished

بچو! راہ دکھاؤ

بہت کم پانی، یا بالکل پانی نہ ہونا۔ یہ بات ہول گنڈی علاقہ واقع کرناٹک کے لوگوں کے لیے کوئی نئی بات نہیں تھی۔ کنوؤں میں صرف برسات کے موسم میں تھوڑا پانی ہوتا ہے۔ گذشتہ تین سالوں میں بارش بھی کافی نہیں ہو رہی تھی۔ یہاں ہر چیز خشک ہو گئی ہے۔ وہاں پینے کے لیے بھی بالکل پانی نہیں تھا۔ نہ فصلوں کی کاشت کاری کے لیے نہ جانوروں کے لیے۔ لوگوں کو اپنا گاؤں چھوڑ کر آس پاس کے شہروں میں روزگار کی تلاش میں جانا پڑا۔ بچوں کو اپنے بڑوں کے ساتھ جانے کی وجہ سے اسکول چھوڑنا پڑا۔

گاؤں کی پنچایت پریشان تھی۔ تمام ممبران نے گفتگو اور مشورہ کیا کہ کیا کیا جائے۔ بچے اس پنچایت کے کچھ خاص رکن تھے۔ بچوں کی پنچایت بھیم سنگھ کہلاتی تھی۔

''کیا ہمارے گاؤں میں ہمیشہ پانی کی قلت رہی ہے؟'' بچوں نے بزرگوں سے دریافت کیا ''نہیں پہلے ایسا نہیں تھا'' گاؤں کے لوگوں نے جواب دیا۔ کچھ بزرگوں نے یاد دلایا کہ اوپر پہاڑی پر ایک پانی کا تالاب ہوا کرتا تھا جب بارش ہوتی تھی تو تالاب پانی سے بھر جاتا تھا اور اس میں مچھلیاں بھی ہوتی تھیں اور اس کے چاروں طرف ہریالی بھی تھی۔ اس زمانہ میں گاؤں کے کنوؤں اور تالابوں میں بھی کافی پانی ہوتا تھا۔ یہ سن کر بھیم سنگھ نے طے کیا کہ وہ پہلے جا کر ٹنکی یا تالاب کو تلاش کریں گے۔

ٹنکی یا تالاب پہاڑی پر تھا۔ انہوں نے پایا کہ تالاب مٹی اور پتھروں سے بھرا ہوا تھا اب، پانی کیسے بھرے گا؟ ٹنکی یا تالاب میں بہت سی دراریں تھیں اس ٹنکی یا تالاب میں پانی کیسے رہ سکتا ہے؟ وہاں کوئی درخت یا گھاس بھی نہیں تھی وہاں سبزہ، ہریالی کیسے ہو سکتی تھی؟ بچوں نے کہا ''ہمیں ٹنکی یا تالاب کو صاف کرنا چاہیے اور علاقے کو ایک بار پھر سرسبز کرنا چاہیے'' اس کے لیے پہلے یہ ضروری تھا کہ یہ سمجھا جا سکے کہ پہلے چیزیں کیسی تھیں اور اب کیوں تبدیل ہو گئیں، یہ ان کی پانی کی پریشانی کو حل کرنے میں معاون و مددگار ہوگا اور وہ بھی ایک ہی سال کے لیے نہیں بلکہ آنے والے سالوں کے لیے بھی۔

برائے استاد: بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ہندوستان کے نقشے پر کرناٹک کو تلاش کریں۔

© NCERT not to be republished

پنچایت نے کچھ ماہرین سے مدد حاصل کی، منصوبہ بنایا اور مل جل کر انھوں نے اس پر کام کی شروعات کی پہلے تو تالاب کو اچھی طرح صاف کیا گیا۔ دراروں کی مرمت کی گئی گھاس اور پیڑ تالاب کے چاروں طرف لگائے گئے کیوں کہ تالاب پہاڑی کے اوپر تھا کافی مقدار میں بارش کا پانی ڈھلانوں سے بہہ کر نیچے آجاتا تھا۔ اس پانی کے ساتھ مٹی بھی بہہ جاتی تھی۔ چنانچہ بچوں نے ایک چھوٹا سا باندھ ڈھلان پر بنایا تا کہ پانی اور مٹی کو روکا جا سکے۔

پھر سب بارش کا انتظار کرنے لگے۔ جب بارش ہوئی، تالاب پانی سے بھر گیا۔ بچوں نے اس میں کچھ مچھلیاں بھی چھوڑیں۔ انھوں نے اس کی رکھوالی کی کہ کوئی مچھلیاں نہ چرا لے اور پودوں کو نقصان نہ پہونچا سکے۔ ایک برسات گذر گئی پھر ایک اور ہر سال حالات بہتر ہوتے گئے تالاب تھوڑا اور بھر گیا پودے بڑے ہوئے مچھلیاں تعداد میں بڑھتی گئیں دو یا تین سال کے بعد تالاب بارش کے ختم ہو جانے کے باوجود بھی پانی سے بھرا رہتا تھا۔ گاؤں کے کنوؤں اور تالابوں میں بھی دوبارہ پانی آ گیا تھا۔ ایک بار پھر سے ہریالی آ گئی تھی۔ لوگوں کو کام کی تلاش میں اپنا گاؤں چھوڑ کر جانا نہیں پڑتا تھا۔

بھیم سنگھ کی سخت محنت کے نتیجے دکھائی دے رہے تھے۔ بچوں نے راہ دکھائی! وہ بچے اب جوان ہو گئے ہیں لیکن بھیم سنگھ جاری ہے اور ہر سال اور زیادہ بچے اس کے رکن بننے پر فخر محسوس کرتے ہیں اور ساتھ مل کر ہمیشہ آگے کا راستہ دکھانے کے لیے کام کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished